Sir Raza Ansari

Student: Farheen Najam

Date 7-01-2023

Assignment #01

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خوبیاں بیان کریں۔

اہم نکات

1. تعارف
2. اسلام کیا ہے؟
3. اسلام کے لغوی معنی
4. اسلام کے اصطلاحی معنی
5. اسلام کے شرعی معنی
6. اسلام اور قرآن
7. اسلام اور احادیث
8. اسلام مختلف علماء کی نظر میں
9. اسلام ایک عالمگیر دین
10. اسلام کی نمایاں خوبیاں

10.1 عقیدہ توحید

10.1.1 سورۃ اخلاص، حوالہ

10.1.2 علامہ شبلی نعمانی

10.2 عقیدہ رسالت

10.2.1 حدیث و قرآن

10.3 اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

10.3.1 انفرادی زندگی

10.3.2 اجتماعی زندگی

10.4 اسلام اور انسانیت

10.4.1 اخلاق اعلیٰ

10.4.2 سخاوت

10.4.3 سماجی خدمت

10.4.4 انسانوں کے حقوق

DUA

Scanned with CamScanner

10.4.5	جانوروں کے حقوق
10.4.6	ماحولیاتی تحفظ
11	خلاصہ بحث

Scanned with CamScanner

Date ________ 20____

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک مقصد کیلئے پیدا کیا یعنی دنیا میں موجود تمام انسان اپنے ساتھ ایک مقصد کر ساتھ آئے ہیں اور اسی مقصد کیلئے اللہ رب ذوالجلال نے ایک مکمل ہدایت کا وسیلہ بھی بھیجا ہے اور ایک رہبر بھی بھیجا جو تمام دنیا کیلئے "رحمت" بن کر آئے۔ پیغمبر آل تمام کیلئے ایک سنتر اور بالاتر دین لائے جو انسان کی تمام زندگی میں اس کی رہنمائی کرتا۔ 'اسلام' ہی وہ دین ہے جو دنیا میں امن قائم رکھتا اور تمام مخلوق کیلئے سلامتی لاتا۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہو جائے

ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

اسلام کے لغوی معنی "امن" اور "سلامتی" ہے۔ اسلام عربی زبان کے لفظ "س"، "ل" اور "م" سے لیا گیا ہے، معنی "امن اور سلامتی" جس کے مطابق "اسلام" ہی وہ دنیا کا دین ہے جس کے مطابق خدا رب ذوالجلال کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی امن بھرا معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

اسلام اصطلاحی معنی کے مطابق "اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" کا ہی نام ہے۔ انسان کی ہر طرح کی کامیابی اللہ رب العلال کے حکم میں رکھی ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلام اپنی تعبیری شرعی معنی مطابق "اپنی رضا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پیروی کرتے ہوئے امن میں داخل ہونے کا نام ہے"۔ اسلام وہ دنیا کا واحد مذہب ہے جس میں کوئی زبردستی نہیں، جہاں انسان اپنی مرضی اور خوشی سے اسے قبول کرتا ہے اور پھر اپنے رب کے فرمان کو مقدس لے کے اور اس کی اطاعت کرتا ہے، جس سے زندگی پُرسکون اور معاشرے میں امن قائم رہتا ہے۔

اللہ رب ذوالجلال کے مقدس ترین کلام میں بھی اسلام نہایت خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ میں یوں بیان فرماتا ہے:

"دین میں کوئی جبر نہیں، آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا گیا ہے۔"

(252:02)

یعنی اب یہ آپ پہ ہے کہ اپنی مرضی اور رضا سے اپنا راستہ منتخب کریں۔ مزید سورۃ الکافرون میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین۔"

(109:06)

Scanned with CamScanner

اسلام، نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان میں بھی ایک مکمل تصور رکھتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کچھ یوں بیان کیا:

اسلام کیا ہے؟
ایمان کیا ہے؟
محبت کیا ہے؟ اور
تقویٰ کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام سوالات کے جوابات دیے۔ اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، وہ آدمی کون تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جبرئیل"۔ یوں "حدیث جبرئیل" بھی اسلام کی تصدیق سنہری الفاظ میں بیان کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کو کچھ یوں بیان کرتا ہے "اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا" اور "اسلام کے ارکان بجا لانا" یہی ایک خوبصورت دین اسلام ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے:

"مسلمان اور کافر کے درمیان فرق قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔"

اسلام کی اہمیت اور وضاحت نہ صرف قرآن اور احادیث سے بیان ہے بلکہ مختلف علماء نے بھی اس کی وضاحت نہایت خوبصورت

انداز میں کی ہے۔ **ڈاکٹر عبدالحمید** کے مطابق

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آیا ہے"

یعنی دنیا کے دوسرے مذاہب میں بھی ایک خدا کا تصور ہے لیکن اسلام وہ دین ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی دیتا ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ نے بھی اسلام کو یوں بیان کیا ہے:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے: حقوق اللہ اور حقوق العباد"

کیا ہی خوبصورتی بیان کی گئی ہے کہ اللہ رب ذوالجلال کے احکامات تو مانیں جاتے لیکن اسلام اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ اللہ کے بندوں کے حقوق بھی اہمیت کا درجہ رکھتے۔

صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب **"اسلام ایک نظر میں"** یوں بیان کرتا کہ اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے: **عقائد اور عبادات**

جہاں انسان کے عقائد خالص نیت پر مبنی اور درست ہیں وہیں اس کی عبادات کا تصور بھی معنی رکھتا یعنی انسان کی عبادات کا دارومدار اس کے عقائد پر ہیں۔

اسلام مکمل طور پہ ایک عالمگیر دین ہے، یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے، چاہے وہ اس کی کاروباری زندگی سے متعلق ہو یا گھریلو زندگی کے مختلف یا دیگر معاملات ہو۔ اس کے علاوہ

Scanned with CamScanner

یہ واحد وہ دین ہے جو کسی محدود وقت کیلئے نہیں بلکہ قیامت کے دن تک پوری عالم انسان کی رہنمائی کرنا ہے۔ اسلام ہی وہ دین ہے جو پہلے دین سے بہت مختلف ہے، جیسا کہ اس سے پہلے والے دین صرف ایک خاص وقت کیلئے تھے تورات، زبور کے آنے تک اور زبور انجیل تک لیکن اسلام قیامت تک رہے گا۔ اور اس کے علاوہ یہ کسی خاص جغرافیائی علاقے تک نہیں۔ دین اسلام کو ماننے والے دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو اس کی دعوت اور احکامات کو جاری رکھتے اور اس کی دعوت کو قبول کرنے والے "لسانی گروہ" تک محدود نہیں۔ یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام پوری عالم کیلئے ہے۔

اسلام عظیم ترین دین ہونے کی وجہ سے اس کی خوبیاں بھی عظیم ہیں، جس میں سرفہرست "توحید" ہے۔ کسی بھی شخص کیلئے لازم ہے کہ وہ اسلام میں داخل ہونے کیلئے "کلمہ طیبہ" کو سچے دل سے مانے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کا فیصلہ کرے۔ یہی کلمے کا پہلا حصہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔" اور یہی خدا کی وحدانیت "قرآن پاک" میں بھی بیان ہے:

"اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

"سورہ اخلاص"

اسلام کے ارکان میں توحید ایک بنیادی حیثیت
رکھتا ہے۔ مسلمان کی تمام عبادات کا تصور
توحید کے گرد گھومتا ہے۔ ہماری ساری زندگی
ایک خدا کے احکامات کے مطابق چلنے میں
ہی کامیاب بن سکتی ہے۔ علامہ شبلی نعمانی
رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "سیرت النبی"
میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث
سے "توحید" کی وصف یوں بیان فرماتے
ہیں:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔"

یعنی جس نے "توحید" کے تصور کو سمجھ لیا گویا
اس نے اسلام کو سمجھ لیا۔ مزید یوں کہ:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے
اور
توحید اس کا دروازہ ہے۔"

یہاں اسلام کو ایک قلعے سے تشبیہ دی گئی
ہے اور اس میں داخل ہونے کیلئے "توحید" اس
کی پہلی شرط ہے۔

توحید کے بعد عقیدہ رسالت بہت
اہمیت کا حامل ہے۔ خدا کی گواہی دینے کے
بعد اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
گواہی دینا لازم ہو جاتی ہے۔ پاکستان کا
آئین بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
"خاتم النبیین" ہونے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔
نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری
زندگی ہمارے لیے رہنمائی ہے اور زندگی کے
اہم اصول اور قوانین سکھائے ہیں۔ حدیث مبارکہ
ہے کہ

"بیشک مجھے معلم بنا کے بھیجا۔"

اللہ تعالیٰ بھی قرآن پاک میں فرماتا ہے:

ترجمہ: "نبی کبھی خود سے باتوں کا ذکر نہیں کرتے،

وہ ہمیشہ انہی باتوں کا حکم دیتے ہیں

جو اللہ کی طرف سے بیان ہوئی ہے۔"

سورہ نجم (53: 3-4)

اسلام کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے۔

انفرادی زندگی سے لیکر اجتماعی زندگی کے کل شرائط نہ صرف سکھاتا ہے بلکہ ان میں رہنمائی بھی کی ہے۔ اسلام نے انسان کے پیدا ہونے کے بعد بچے کی پہلی درسگاہ اس کی ماں کو قرار دیا ہے اور تعلیم حاصل کرنے کے حوالے سے بھی بہت تاکید کی ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت

پر فرض ہے۔"

اسلام نے انفرادی زندگی کے بعد اجتماعی زندگی کو بھی سنوارا ہے۔ وہ خواہ سماجی نظام کے متعلق ہو یا سیاسی، معاشی اور خارجی نظام ہو۔ غرض یہ کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

اسلام نے اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بعد انسان کے آپس میں حقوق پہ بھی زور دیا ہے اور اہمیت انسانیت کو بھی بیان کیا ہے۔ انسان کا بغیر کسی لالچ کے ایک دوسرے کے تمام حقوق

پوری کرنا اور باقی انسان کا درد اپنا درد سمجھنا
ہی انسانیت ہے:
اسلام نے اخلاق کو تمام اوپر درجہ دیا ہے
جیسا کہ قرآن پاک میں بیان ہے:

"ہلاکت ہے اس شخص کیلئے جو اپنے بھائی
کی غیبت کر، تہمت لگاتا، کیا تم میں
سے کوئی اپنے بھائی (مردہ) کا گوشت
کھانا پسند کرے گا، اللہ سے ڈرو
بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

سورہ حجرات (۴۹: 11-12)

نبی پاک کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق
کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو۔"

اسلام، سخاوت کی بھی کئی مثال بیان
فرماتا ہے ایک انسان کا بغیر کسی غرض کے اپنی
بھائی اپنے بھائی (دوسرے لوگ) پہ خرچ کرنا
سخاوت کی اعلیٰ مثال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اول تو نیکی یہ ہے کہ تم اللہ کی محبت میں
اپنا مال اپنے رشتیداروں، یتیموں،
مسافروں اور غلاموں پہ خرچ کرو۔"

سورہ بقرہ (2:177)

سماجی خدمت میں آگے رہنا
بھی اسلام ہی کی خوبی ہے جیسا کہ اس کی مثال
پاکستان کے عظیم شخص کی رو سے بیان ہے،
عبدالستار ایدھی نے اپنی ساری زندگی انسان کی

خدمت کرتے ہوئے سماجی حقوق میں صرف کر دی

ڈاکٹر وسیع اللہ محمد عباس مصر میں "الازہر یونیورسٹی" کے کی کتاب "اسلام کی نمایاں خوبیاں" میں ڈاکٹر صاحب بیان فرماتا ہے

"صدقہ جاریہ کے کام کرنا عبادت ہے"

یعنی یہ وہ واحد عبادت ہے جو انسان کو مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔

اسلام نے انسان کے ایک دوسرے پہ کچھ حقوق بیان کیے ہیں۔ اللہ نے قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اسی بات کا ثبوت ہیں:

"تم مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو، نہ کالے کو گورے پہ اور نہ گورے کو کالے پہ فوقیت ہے سوائے تقویٰ کے۔"

(تاریخی خطبہ حجۃ الوداع)

اسلام نے انسان کے حقوق بیان کرتے ہوئے نسل پرستی کا مکمل خاتمہ کیا ہے۔

اسلام نے انسان کے حقوق کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق بھی بیان کیے ہیں ایک حدیث کے مطابق کہ ایک عورت نے بلی کو بھوکا پیاسا رکھا جس کی وجہ سے وہ مرگئی تو اس عورت کو سزا کے حساب سے جہنم میں ڈالا گیا۔ جس سے جانوروں کے حقوق کی اہمیت بھی واضح ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

Date ________ 20____

اسلام نے نہ صرف جانوروں
کے حقوق پہ زور دیا ہے بلکہ وہ ہر چیز جو
انسان اور جانوروں کو فائدہ یا نقصان
پہنچانے اس کا تحفظ کیا ہے۔ حدیث مبارک
ہے

"سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے۔"

مزید نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں
فرمایا ہے

"جنگ کی حالت میں بھی سرسبز درخت کاٹنا منع ہے۔"

اس سب سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے انسانوں
جانوروں اور ماحول کے تحفظ پہ خاص
زور دیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ اسلام ہی وہ واحد دنیا کا
دین کامل ہے جو امن کی بات کے ساتھ ساتھ انسان
کی ترقی کا مقدر ہے۔ اسلام نے نہ صرف
خدا اور رسول کی گواہی کی تلقین کی ہے بلکہ
کُل جہان کے حقوق پہ بھی زور دیا ہے جس
کی اہمیت قرآن اور حدیث کی تعلیمات سے
واضح بیان ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ تمام علماء
نے بھی اسلام کو "امن کے پیغام کے طور" پر واضح
بیان کیا ہے۔ غرض یہ کہ انسان اپنی زندگی
ان اصولوں کے مطابق گزار کے ایک امن بھرا
معاشرہ قائم و دائم رکھ سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner